ترجمہ:

(۱) مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔
جب محبوب سے وصل ہوگا تو وہ گونگے کے منہ میں شکر قند کی طرح ہوگا۔ سرپیر کا احساس نہ ہوگا۔ یہ "میں" اور کسی نے تو نہیں بنائی۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۲) آنکھیں، آنکھوں کی[1] غلام ہو چکی ہیں۔ سینکڑوں میلوں سے وہ تمہارا دیدار کر لیتی ہیں۔ ہر لمحہ وہ تیری طرف دوڑتی ہیں۔ پتہ نہیں تو نے انہیں کیا لالچ دے کر موہ لیا ہے۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا، جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۳) اب ہم نے وحدت میں اپنا گھر بنا لیا ہے۔ مسلسل حیرت کے ساتھ میرا بسیرا ہے۔ جینا، پیدا ہونا، مرنا سب کچھ مجھ سے چھوٹ گیا ہے۔ مجھے تو اپنی بھی کوئی سدھ بدھ نہیں رہی۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا، جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۴) میں نے عشق کو بہت آسان سمجھا تھا مگر یہ تو چار ندیوں کے بہاؤ جیسا ہنگامہ خیز ہے۔ کبھی اس میں آگ بھڑکتی ہے اور کبھی یہ سرد ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ سے ہی جدائی نے آگ بھڑکائی ہے۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۵) زور و شور سے عشق کے نقارے بجتے ہیں۔ عاشقوں کو دیکھو کہ انہیں کی طرف بھاگتے ہیں۔
شرم کی زنجیریں تڑ تڑ کر کے ٹوٹ گئی ہیں۔ عشق لگ جائے تو شرم و حیا قائم نہیں رہتی۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا۔ جب سے کہ میں محبوب کی محبت گرفتار ہوئی ہوں۔

(۶) پیارے! بس کرو، بہت ہوگئی۔ تیرا عشق ہی میری دل جوئی ہے۔ تیرے بغیر میرا کوئی سگا نہیں۔ چاہے وہ میری ماں باپ، بہن یا بھائی ہوں۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۷) کبھی تم آسمان پر جا کر بیٹھتے ہو۔ کبھی اس دنیا کے مصائب دیکھتے ہو۔ کبھی پیر مغاں بن بیٹھتے ہو۔ مجھے تو ایک ہی طور نچاتے ہو۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا جب سے کہ میں محبوب کی محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۸) تیرے حجرے میں میرا بسیرا ہے مجھ پر بڑی بڑی مصیبتیں گزر رہی ہیں۔
کبھی میری طرف کرم کی نظر کرو، میں التجا کرتی ہوں۔ میں تیرے قربان جاتی ہوں۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا، جب سے کہ میں تیری محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

(۹) تیری وجہ سے میری یہ حالت ہوئی ہے۔ میں تو دروازے[2] بند کر کے تیرے دروازہ پر آ کر سوئی ہوں۔ کبھی تو میری محبت قبول کر لے۔
مجھ میں میرے وجود کا ایک ذرہ بھی نہیں رہ گیا، جب سے کہ میں تیری محبت میں گرفتار ہوئی ہوں۔

1۔ میری آنکھیں تمہاری آنکھوں کی غلام ہو گئی ہیں۔
2۔ میں دنیا جہان کے دروازے بند کر کے صرف تیرے ہی در پر آئی ہوں۔